شعبہ ترجمہ، وزارتِ قانون وانصاف اسلام آباد۔

گیس (چوری کی روک تھام و وصولی) ایکٹ، ۲۰۱۶ء

فہرست

مندرجات	نمبرشمار
مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ	1
تعریفات	2
عدالت افادہ گیس کی تشکیل	3
افادہ گیس عدالت کا خصوصی اختیار سماعت	4
عدالت افادہ گیس کے اختیارات	5
افادہ گیس عدالتوں کے رُوبرُو نادہندہ کے لئے نالشیں اور دعویٰ جات کا ضابطہ	6
دفاع کرنے کی اجازت	7
ڈگری منسوخ کرنے کا اختیار	8
مقدمے کا تصفیہ	9
عدالت افادہ گیس کی مداخلت پر یا اس کے بغیر نیلام و اجرائے ڈگری	10
گیس خرچ کرنے کی بابت اضافی جرمانے	11
جرمانے اور مصارف کا اطلاق	12
اپیل	13
پائپ لائنوں وغیرہ میں تحریف کرنا	14
گیس کی معاون یا ترسیلی پائپ لائنوں کی تحریف	15
گھریلو صارف وغیرہ کی جانب سے گیس میٹر کی تحریف	16
صنعتی یا تجارتی صارف وغیرہ کی جانب سے گیس میٹر کی تحریف	17
ترسیلی یا نقل وحمل کی لائنوں وغیرہ کو نقصان یا تباہ کرنا	18

بدنیتی سے گیس کا ضیائع یا تعمیرات کو نقصان پہنچنے کے لئے ہرجانہ	19
ہرجانے دیگر واجبات کو متاثر نہیں کریں گے	20
بصورت دیگر جرم کے لئے ہرجانہ مقرر نہ کیا گیا ہو اور ہیئت جسدیہ کی جانب سے جرائم	21
گیس کی فراہمی میں تعطل	22
چوری اور شبہ چوری کی صورت میں تلاشی کا اختیار	23
جرائم کے خلاف بعض دفعات کی بابت گرفتاری	24
انعام	25
وصولیابی رقوم جو اس آرڈیننس کے بعض احکامات کے تحت قابل وصول ہیں	26
فراہمی گیس مصارف بطور محاصل اراضی قابل وصول ہوں گے	27
معاونت کی استدعا کرنے کا اختیار	28
امتناع اختیار سماعت	29
قواعد وضع کرنے کا اختیار	30
ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا	31

گیس (چوری کی روک تھام ووصولی) ایکٹ ۲۰۱۶ء

ایکٹ نمبر ۱۱ مجریہ ۲۰۱۶ء

[۲۳/ مارچ، ۲۰۱۶ء]

گیس چوری کے مقدمات اور گیس سے متعلق دیگر جرائم پر قانونی کارروائیاں کرنے اور واجب الادا رقوم کی وصولی کے طریقہ کار کی فراہمی کے اہتمام کا ایکٹ

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ گیس چوری کے مقدمات اور گیس سے متعلقہ دیگر جرائم پر قانونی کارروائی کے لئے اور افادہ گیس کمپنیات کی واجب الادا رقوم، قیمت گیس، جرمانہ، تاوان اور قابل ادائیگی بقایاجات اور مجموعات واجبات کی فوری وصولیابی کے لئے، اور اس سے منسلکہ اور اس سے متعلقہ معاملات کے لئے طریقہ کار فراہم کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ گیس (چوری کی روک تھام اور وصولیابی) ایکٹ، ۲۰۱۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** (۱) اس ایکٹ میں تاوقتیکہ کوئی شئے سیاق یا سباق کے منافی ہو،۔۔۔

(الف) ''معاون پائپ لائن'' میں تمام گیس پائپ لائن اور تقسیم کار لائنوں سے صارف کی جائیداد کی لائن کے میٹر کے جوڑنے کے جفتہ تک کی تنصیب شامل ہے؛

(ب) ''صارف'' میں کوئی شخص جو گیس کی فروخت کے معاہدے کے تحت استعمال کی مخصوص غرض کے لئے اور احاطہ جو کہ گیس کی سپلائی کے حصول کی اغراض سے گیس پائپ لائن سے منسلکہ ہوں شامل ہیں اور اس میں جانشین مفاد اور صارف کے منتقل الیہ شامل ہیں اور اس میں گیس وصول کرنے والا کمپریسڈ قدرتی گیس (CNG) اسٹیشنز جو اپنے استعمال یا گاڑیوں میں استعمال کے لئے، دوبارہ فروخت کرتا ہے، شامل ہے؛

(ج) ''تقسیمی پائپ لائن''، میں گیس کی پائپ لائن جو کہ قدرتی گیس کی ۳۰۰Psig تک پریشر پر ترسیل کے لئے

یا بشمول ایسا پریشر جس کی صراحت اتھارٹی اسٹیشنز میٹر فروخت سے گیس کے بہاؤ کے رُخ میں آخری صارف تک وقتاً فوقتاً کر سکتی ہے اور اس میں تقسیمی پائپ لائنوں پر نصب تمام آلات شامل ہیں؛

(د) ''گھریلو صارف'' سے وہ صارف جو گھریلو اغراض کے لئے گیس کی سپلائی وصول کرتا ہے مراد ہے؛

(ہ) ''گیس'' میں قدرتی گیس، مائع پٹرولیم گیس، مرکب ہوا مائع پٹرولیم گیس، مائع قدرتی گیس دوبارہ گیس میں تبدیل کردہ مائع قدرتی گیس اور کمپریسڈ قدرتی گیس شامل ہیں؛

(و) ''گیس پائپ لائن'' سے مسلمہ پائپ یا نظام یا پائپوں کا انتظام جن کے ذریعے گیس کی نقل و حمل کرتی ہوتی ہے اور اس میں اختیار آمدورفت/قطعات زمین، کمپریسر اسٹیشنز، اعادہ اسٹیشنز اور کسی بھی نوع کے تمام آلات جو پائپ لائنوں کی فعالیت میں، گیس کی نقل و حمل، ترسیل فراہمی اور سنبھالنے کی یا اس سے متعلقہ یا اس کے ضمنی غرض سے استعمال ہوتے ہوں، مراد ہیں؛

(ز) ''گیس فروختگی کا معاہدہ'' سے وہ معاہدہ جو کمپنی افادہ گیس اور صارف کے درمیان گیس کی خرید و فروخت کی بابت عمل میں آیا ہو مراد ہے؛

(ح) ''کمپنی افادہ گیس'' سے مراد سوئی سدرن گیس کمپنی لمٹیڈ، سوئی نادرن گیس پائپ لائنز لمٹیڈ اور ایسی دیگر کمپنیات، حکومتی ایجنسیاں یا اشخاص جنہیں اتھارٹی نے مجاز کیا ہو، جسے اتھارٹی، وقتاً فوقتاً تعین کرے اور سرکاری جریدے میں شائع کرے؛

(ط) ''عدالت افادہ گیس'' سے دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ عدالت افادہ گیس مراد ہے؛

(ی) ''اطلاع کنندہ'' سے کوئی بھی شخص جو اس ایکٹ کے تحت ہونے والے جرم کی بابت کمپنی افادہ گیس کو تحریراً خاص معلومات فراہم کرتا ہے یا لاتا ہے مراد ہے؛

(ک) ''مرکزی پائپ لائن'' سے مراد ہوگی اور بشمول ایسی ترسیلی لائن جس میں کم از کم ۳۰۰ Psig پریشر یا ایسا پریشر جیسا کہ اتھارٹی وقتاً فوقتاً صراحت کرے گی جو کہ گیس فیلڈ سے/مختلف تقسیمی مراکز تک اسٹیشن میٹر فروخت سے بہاؤ مخالف میں ترسیل نقل و حمل کے لئے استعمال ہوتی ہو اس میں اسٹیشن میٹر فروخت شامل ہے؛

(ل) ''میٹر'' سے آلہ جو صارف کو فراہم کردہ گیس کی پیمائش کر سکے مراد ہے؛

(م) ''شخص'' سے کوئی فرد یا قانونی ہیئت، اتھارٹی، آئینی ادارہ یا حکومتی محکمہ مراد ہے اور اس میں شراکتی فرم، کمپنی، گروپ، امانیہ، سوسائٹی، کارپوریشن، جماعت یا جماعت اشخاص، سرکاری ملازم یا کمپنی افادہ گیس کا

ملازم شامل ہیں؛

(ن) ''جانشین۔مفاد'' میں کوئی بھی شخص جوخواہ بذریعہ وراثت یا بذریعہ فروخت منتقلی، پٹہ، رہن حبہ، تبادلہ، انتقال یا منتقلی کے کسی دیگر طریقہ کار سے پانے میں کامیاب ہوتا ہے، اُس کے کسی حصے یا مفاد کو حاصل کرتا ہے، بے نامی یا علاوہ ازیں، جائیداد یا احاطہ جس پر گیس کی بابت مالی زیر باری تھی یا واجب ہوگئی ہو، مذکورہ جائیداد یا احاطہ کا ظاہری مالک شامل ہیں، مگر اُس میں وہ شخص شامل نہیں ہے جو فقط بطور کرایہ دار مذکورہ احاطہ پر قبضہ کرتا ہے؛

(س) ''واجب الادا رقوم'' سے مراد کوئی بھی یا تمام مذکورہ رقم، بشمول عائد کردہ حکومتی محصولات کے، اس شخص سے قابل وصولی ہوں گے جو گیس خریدتا ہے یا وصول کرتا ہے اپنے استعمال کے لئے یا گاڑیوں کے استعمال کے لئے فروخت کرتا ہے، یا کوئی شخص جس کا احاطہ کمپنیات افادہ گیس کے جال کے ساتھ جڑا ہوا ہو، قانونی طور پر یا غیر قانونی طور پر، بشمول مگر یہ گیس کی قیمتوں کے بقایاجات، کرایہ میٹر، تاخیری ادائیگی سرچارجز یا خدمات کی فراہمی پر کوئی بھی ضمنی چارجز تک محدود نہ ہوگی جس میں مقرر اور تبدل پذیر چارجز، گیس چوری کے دعویٰ جات کمپنیات افادہ گیس کے دیئے گئے طریقہ کار کی مطابقت میں متعین ہوں گے، اور کوئی بھی قابل وصولی رقم جو کسی تنازع زمین، کرایہ داری، نقصانات، جرمانہ، تعزیر، خلاف ورزی، چارجز یا کسی بھی دیگر تنازعہ کے سبب ہو، شامل ہیں؛

(ع) ''سوئی نادرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ'' سے سوئی نادرن گیس پائپ لائن کمپنی مراد ہے جو کہ ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے جو کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے تحت تشکیل کی گئی ہے؛

(ف) ''سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ'' سے سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ مراد ہے، جو کہ ایک پبلک کمپنی ہے جس کی کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے تحت تشکیل کی گئی ہے؛

(ص) ''دخل اندازی کرنا'' یا ''تحریف'' میں غیر مجاز دخول سے خلل اندازی کرنا یا گیس کی قوت کے بہاؤ میں یا اُس کی پیمائش کرنے میں رکاوٹ ڈالنا یا پیمائش کے نظام میں تقسیم وترسیل کار پائپوں تک رسائی حاصل کرنا خواہ سیلوں کو توڑ کر یا خرابی پیدا کر کے یا اُنہیں تباہ کر کے یا کسی بھی طریقے سے گیس کے میٹر یا ترسیلی لائن یا تقسیم کی لائن میں مداخلت کرنا یا اُن کی اصلی حالت میں مزاحم ہونا شامل ہے؛

(ق) ''گیس کا غیر مجاز استعمال'' میں افادہ گیس کمپنی کی پائپ لائن یا میٹر سے گیس سپلائی وصول کرنا، استعمال کرنا یا فراہم کرنا علاوہ ازیں اس کے جس کا کسی بھی شخص کی جانب سے معاہدہ کیا گیا ہو، میٹر یا دیگر پیمائشی آلہ کی

جانب سے رجسٹرڈ کردہ سے زائد گیس کی غیر مجاز وصولی، میٹرنگ کے پریشر کو بڑھانے کے لئے دخل اندازی کرنا، معاہدہ کردہ کے لئے علاوہ ازیں غیر مجاز طور پر گیس کے استعمال (لوڈ) کو بڑھانا، متبادل راستہ استعمال کرتے ہوئے گیس کو استعمال کرنا اور کمپنی افادہ گیس کی سپلائی کو براہ راست ضرب لگا کر گیس کے استعمال کرنے کا فعل شامل ہے۔

(۲) الفاظ جو اس ایکٹ میں استعمال کئے گئے اور اُن کی وضاحت نہیں کی گئی وہی مفہوم رکھتے ہیں جو تیل و گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں دیئے گئے ہیں۔

۳۔ عدالت افادہ گیس کی تشکیل۔ (۱) [۱][وفاقی وزیر قانون و انصاف ڈویژن کا انچارج] متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے ساتھ مشورے سے، اور سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، ضلع میں اتنی تعداد میں عدالتیں افادہ گیس قائم کر سکے گا جیسا کہ [۱][وہ] اس ایکٹ کی اغراض کے لئے وہ موزوں متصور کرے اور اُس ضلع کے ڈسٹرکٹ وسیشن جج صاحبان میں سے ہر ایک ایسی عدالت کے لئے جج کا تقرر کرے گا۔

تشریح۔ اس ذیلی دفعہ کی غرض کے لئے ڈسٹرکٹ وسیشن جج میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ وسیشن جج بھی شامل ہیں۔

(۲) جہاں کہیں کسی ضلع میں اختیار سماعت کے لئے ایک ہی علاقائی حدود میں ایک سے زائد عدالتیں افادہ گیس قائم ہو گئیں ہوں تو [۱][وفاقی وزیر قانون وانصاف ڈویژن کا انچارج] ہر ایک ایسی عدالت کے لئے علاقائی حدود کی صراحت کرے گی۔

(۳) جہاں کہیں ایک سے زائد عدالتیں افادہ گیس ایک جیسی یا مختلف علاقائی حدود میں قائم ہو گئیں ہوں، تو عدالت عالیہ، انصاف کے مفاد میں یا فریقین یا گواہان کی آسانی کے لئے یہ قرین مصلحت سمجھے، تو ایک عدالت افادہ گیس سے مقدمہ دوسری عدالت میں منتقل کر سکتی ہے۔

۴۔ افادہ گیس عدالت کا خصوصی اختیار سماعت۔ (۱) عدالت افادہ گیس کی اس ایکٹ کے زمرے میں آنے والے تمام معاملات میں خصوصی اختیار سماعت ہو گی۔

(۲) اس آرڈیننس کے تحت اختیار سماعت رکھنے والی عدالت افادہ گیس عدالت ہو گی، جس کے اختیار سماعت میں ایسے مقام میں جس میں کمپنی افادہ گیس، صارف، گیس پیدا کرنے والا یا مجرم، جیسی بھی صورت ہو، واقع ہو۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۵۹ بابت ۲۰۲۳ء کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کی گئی۔

۵۔ **عدالت افادہ گیس کے اختیارات۔** (۱) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، عدالت افادہ گیس،۔۔۔

(الف) اپنے دیوانی اختیار سماعت میں مجموعۂ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت عدالت دیوانی کو تفویض شدہ تمام اختیارات استعمال کرے گی؛ اور

(ب) اپنے فوجداری اختیار سماعت کے استعمال میں، اس آرڈیننس کے تحت جرائم کی سماعت کرے گی اور، اس غرض کے لئے ویسے ہی اختیارات کی حامل ہوگی جیسا کہ مجموعۂ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے تحت عدالت سیشن میں تفویض شدہ ہوں۔

(۲) بلالحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ کے برعکس کچھ اور مذکور ہو، عدالت افادہ گیس اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی بھی جرم میں اختیار سماعت نہیں کرے گی ماسوائے کمپنی افادہ گیس کی جانب سے مجاز کردہ کسی شخص کے ذریعے تحریری شکایت کرنے پر جس سے متعلق جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا۔

(۳) عدالت افادہ گیس تمام معاملات میں جس سے متعلق اس ایکٹ میں ضابطہ فراہم نہ کیا گیا ہو تو، مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) اور مجموعۂ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں دیئے گئے ضابطہ کی پیروی کرے گی۔

(۴) عدالت افادہ گیس کے رُوبرُو تمام کارروائیاں مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۱۹۳ اور ۲۲۸ کے مفہوم میں عدالتی کارروائیاں متصور ہوں گی، اور عدالت افادہ گیس مجموعۂ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی اغراض کے لئے عدالت متصور ہوگی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۶) کے تابع، کوئی عدالت یا اتھارٹی، کسی بھی معاملے کی بابت کسی بھی طرح کی اختیار سماعت کی نہ ہی حامل ہوگی یا نہ ہی استعمال کر سکے گی جس میں اس ایکٹ کے تحت عدالت افادہ گیس کے اختیار سماعت کو وسعت دی گئی ہو۔

(۶) ذیلی دفعہ (۵) میں کوئی شئے اثر انداز نہ سمجھی جائے گی،۔۔۔

(الف) افادہ گیس کمپنی کا حق کسی بھی دوسری عدالت، ٹریبونل یا فورم بشمول سرکاری مہتمم یا وصول کنندہ (رسیور) کے رُوبرُو کسی بھی چارہ جوئی کے طلب کرنے جو کہ بصورت دیگر قانون کے تحت اس کو دستیاب ہو؛ یا

(ب) کمپنی افادہ گیس کے اختیارات، یا کسی بھی افادہ گیس عدالت کا اختیار سماعت جیسا کہ شق (الف) میں محولہ ہے اس ایکٹ کے نافذالعمل ہونے سے قبل فوری طور پر کسی بھی ایسی عدالت کے رُوبرُو زیر تجویز کسی بھی کارروائیوں کو عدالت افادہ گیس میں منتقل کرنے کا تقاضا کرے گی۔

(۷) کسی بھی دوسری عدالت میں زیر التواء تمام کارروائیاں، بشمول بازیابی کے لئے مقدمات، اس میں منتقل سمجھے جائیں گے، یا اس میں منتقل شدہ متصور ہوں گے، اور اس ایکٹ کے تحت اختیار سماعت رکھنے والی عدالت افادہ گیس، کی جانب سے

سماعت اوراس کا تصفیہ کیا جائے گا۔اس ذیلی دفعہ کے تحت کارروائیوں کی منتقلی پر، فریقین پہلے سے مقررہ تاریخ پر متعلقہ عدالت افادہ گیس کے سامنے پیش ہوں گے۔

(۸) ذیلی دفعہ (۷) کے تحت عدالت افادہ گیس میں منتقل شدہ کارروائیوں سے متعلق، عدالت افادہ گیس اس مرحلہ سے کارروائی کا آغاز کرے گی جس پر کہ کارروائیاں منتقلی سے فی الفور پیشتر پہنچ چکی ہوں اور کسی بھی گواہان کی بازطلبی اور مکرر سماعت کی پابند نہیں ہوگی اور عدالت کے رُوبرو پہلے سے ریکارڈ کی گئی یا پیش کی گئی شہادت پر جس سے کارروائیوں منتقل کی گئیں عمل پیرا ہو سکے گی۔

(۹) عدالت افادہ گیس اگر بایں طور یہ تقاضا کرے، تو معاون عدالت کی جانب سے کسی بھی مقدمہ میں شامل قدرتی گیس کے شعبہ کے تکنیکی پہلوؤں میں معاونت لے سکے گی جو متعلقہ شعبہ میں کم ازکم دس سال کا تجربہ رکھتا ہو۔

(۱۰) معاون عدالت کا معاوضہ، اور فریق یا فریقین جن کی جانب سے وہ واجب الادا ہوگا کا تعین مقدمہ کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت افادہ گیس کی جانب سے کیا جائے گا۔

۶۔ **<u>افادہ گیس عدالتوں کے رُوبرُو نا دہندہ کے لئے نالشیں اور دعویٰ جات کا ضابطہ</u>۔** (۱) جہاں کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت کسی جرم میں ملوث ہو یا جہاں کسی بھی شخص کی جانب سے رقوم واجب الادا یا قابل وصولی ہوں، یا جہاں صارف کا کمپنی افادہ گیس کے خلاف بلنگ یا میٹرنگ سے متعلق تنازعہ ہو، صارف یا کمپنی افادہ گیس، جیسی بھی صورت ہو، نالش یا دعویٰ، جیسی بھی صورت ہو، عدالت افادہ گیس کے رُوبرُو دائر کر سکیں گے جیسا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) یا مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں صراحت کیا گیا ہے۔

(۲) عرضی دعویٰ کی تقویت میں معاہدہ فروخت گیس یا ایسی دیگر دستاویزی ثبوت جو کہ ایسے معاہدہ یا وجوب کی شہادتیں ہوں، عرضی دعویٰ، کیفیت نامہ، واجبات اور دیگر متعلقہ دستاویزات کی نقول معقول تعداد میں عدالت افادہ گیس میں داخل کروائیں جائیں گی تاکہ ہر مدعا علیہ کے لئے ایک مجموعہ کی نقول اور ایک اضافی نقل ہو۔

(۳) کمپنی افادہ گیس کی جانب سے وصولی کے لئے دائر کردہ دعویٰ کی صورت میں، عرضی دعویٰ، بالخصوص یہ بیان کرے گا:۔

(الف) کمپنی افادہ گیس سے مدعا علیہ کی جانب سے استعمال کی گئی یا استخراج کی گئی گیس کی مقدار؛

(ب) کمپنی افادہ گیس کو مدعا علیہ کی جانب سے ادا کی گئی، رقوم، اگر کوئی ہوں اور ادائیگی کی تواریخ؛ اور

(ج) گیس کی فراہمی، استعمال یا استخراج سے متعلق تمام واجبات اور کمپنی افادہ گیس کی جانب سے دعویٰ دائر کرنے کی تاریخ تک مدعا علیہ کی جانب سے تمام دیگر واجبات۔

(۴) عدالت افادہ گیس میں عرضی دعویٰ پیش کئے جانے پر، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں ضمیمہ 'ب' میں فارم نمبر ۴ میں طلبی نامہ (سمن) میں یا ایسے دیگر طریقہ کار میں جیسا کہ، قواعد کے ذریعے سے، وقتاً فوقتاً مقرر ہو،

مدعا علیہ کو بذریعہ بیلف یا عدالت افادہ گیس کے زیرخدمت گار، رجسٹر شدہ ڈاک کی موصولی رسید کے ذریعے، بذریعہ کوریئر اور ایک انگریزی زبان اور ایک اردو زبان کے روزنامہ میں اشاعت کے ذریعے پہنچائے گی، اور سمن کی تعمیل مذکورہ بالا طریقوں میں سے کسی بھی ایک میں باضابطہ عمل کیا گیا ہو تو اس آرڈیننس کی اغراض کے لئے جائز تعمیل متصور ہوگی۔ بیلف یا زیرخدمت گار کے ذریعے سے سمن کی تعمیل کی صورت میں، عرضی دعویٰ کی نقل اس کے ساتھ منسلک کی جائے گی اور تمام دیگر مقدمات میں مدعا علیہ عدالت افادہ گیس کے دفتر سے تحریری درخواست دیئے بغیر لیکن وصولی رسید کے بدلے عرضی دعویٰ کی نقل حاصل کرنے کا مستحق ہوگا، عدالت افادہ گیس اس امر کو یقینی بنائے گی کہ سمن کی اشاعت مقامی کثیرالاشاعت روزنامے میں ہو۔

۷۔ __دفاع کرنے کی اجازت۔__ (۱) کسی بھی مقدمہ میں جس سے سمن کی تعمیل مدعا علیہ کو ہو چکی ہو، مدعا علیہ دعویٰ کا دفاع کرنے کا مستحق نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ عدالت افادہ گیس سے اجازت حاصل کر لیتا ہے جیسا کہ بعد ازیں مذکورہ بالا دفاع کرنا اور اس پہلوتہی کرنے پر، عرضی دعویٰ میں بیانات واقع تسلیم شدہ سمجھے جائیں گے اور عدالت افادہ گیس اس کی یا ایسی دیگر مواد کی بنیاد پر مدعی کے حق میں ڈگری صادر کرے گی جیسا کہ عدالت افادہ گیس انصاف کے مفاد میں تقاضا کرے۔

(۲) مدعا علیہ پہلی اجراء تاریخ کے اکیس کے اندر درخواست برائے اجازت دفاع دائر کرے گا، مگر شرط یہ ہے کہ جہاں تعمیل صرف روزناموں میں اشاعت کے ذریعے جائز طور پر مؤثر ہو چکی ہو تو، عدالت افادہ گیس درخواست برائے اجازت دفاع دائر کرنے کے لئے وقت میں توسیع کر سکے گی اگر اس کو یہ اطمینان ہو کہ مدعا علیہ کو اس کے متعلق علم نہ تھا۔

(۳) درخواست برائے اجازت دفاع تحریری دستاویز کی شکل میں ہوگی، اور حقیقی مسئلہ قانونی کے خلاصہ پر مشتمل ہوگی نیز امر واقع جس سے متعلق، مدعا علیہ کی رائے میں، شہادتوں کو قلمبند کرنے کی ضرورت ہے۔

(۴) درخواست برائے اجازت دفاع بالخصوص حسبِ ذیل بھی بیان کرے گی، جہاں قابل اطلاق ہو:۔

(الف) کمپنی افادہ گیس کی جانب سے فراہم کی گئی اور مدعا علیہ کی جانب سے استعمال کی گئی گیس کی مقدار، ایسے مدعا علیہ کی جانب سے کمپنی افادہ گیس کو ادا شدہ رقم اور ادائیگیوں کی تواریخ؛

(ب) دعویٰ کے دائر ہونے کی تاریخ تک کمپنی افادہ گیس کو مدعا علیہ کی جانب سے واجبات کی رقم اور گیس کی فراہمی اور استعمال سے متعلق دیگر رقوم؛

(ج) رقم، اگر کوئی ہو، جو مدعا علیہ کی متنازع ہو جو کہ کمپنی افادہ گیس کو واجب الادا ہو اور واقعہ اس کی تائید میں ہو؛

(د) عرضی دعویٰ میں اعتماد کردہ دستاویزات کے اقرار یا انکار میں خاص طور پر دیا گیا بیان۔

(۵) تمام دستاویزات درخواست برائے اجازت دفاع کے بہمراہ ہوں گی جو، مدعا علیہ کی رائے میں، اس کی جانب سے پیش کردہ حقیقی امور قانونی یا واقعہ کی تائید کریں۔

(۶) درخواست برائے اجازت دفاع جو ذیلی دفعات (۳)،(۴) کی مقتضیات کی تعمیل نہ کرتی ہو، اور جہاں ذیلی دفعہ (۵) قابل اطلاق ہو مسترد کی جائے گی، تاوقتیکہ مدعا علیہ کسی بھی ایسی مقتضیات کی تعمیل کے لئے اپنی معذوری کا معقول سبب نہ ظاہر کردے۔

(۷) مدعی کو جواب الجواب کی شکل میں درخواست برائے اجازت دفاع داخل کرانے کا موقع فراہم کیا جائے گا اور مذکورہ جواب الجواب درخواست برائے اجازت دفاع پر انحصار کر کے کسی بھی دستاویزات کو خصوصی طور پر منظور یا ردّ کرے گا۔

(۸) عدالت افادہ گیس مدعا علیہ کو مقدمے کے دفاع کی اجازت دے گی اگر، عرضی دعویٰ کے مندرجات پر غور کر کے اس کی رائے میں درخواست برائے اجازت دفاع اور اس کے جواب میں، اس کے نقطہ نظر میں اہم قانونی سوال یا امر واقعہ اٹھایا گیا ہے جس کی بابت شہادت قلمبند کرنے کی ضرورت ہے۔

(۹) ذیلی دفعہ (۸) کے تحت اجازت کی منظوری میں عدالت افادہ گیس ایسی شرائط عائد کر سکے گی جیسا کہ یہ قرائن مقدمہ مناسب سمجھے جس میں نقد جمع کرانے یا ضمانت فراہم کرنے کی شرائط شامل ہیں۔

(۱۰) جہاں درخواست برائے اجازت دفاع منظور کی جائے، تو عدالت افادہ گیس درخواست کو تحریری بیان کے طور پر دیکھے گی، اور اس کے حکم میں جو اجازت کی منظوری دیتا ہوا اہم قانونی سوال یا امر واقعہ سے متعلق امور تشکیل دے گی، اور اجازت کی منظوری سے منسلک کسی بھی شرائط کی تکمیل سے مشروط اس پر شہادت قلمبند کرے گی اور مقدمے کے تصفیہ کے لئے تاریخ مقرر کرے گی۔

(۱۱) جہاں دفاع کی اجازت دی جاتی ہے اور ثبوت قلمبند کیے جاتے ہیں تو، فریقین کسی بھی گواہ کے سوال ابتدائی کے حوالے سے حلف نامہ داخل کرائیں گے اور جہاں ایسے حلف نامے داخل کیے گئے ہوں تو، عدالت افادہ گیس اس کی اطلاع دیگر مخالف فریقوں کو دے گی اور شواہد قلمبند کے لیے جو تاریخ مقرر کی گئی ہو، ایسی ترمیم کے تابع، جو کہ دستاویزات کی تیاری اور پیش کرنے کے مقصد کے لیے درکار ہو یا بصورت دیگر قانون کے مطابق ہو، حلف نامہ کو بطور اسوال ابتدائی تسلیم کرے گی اور مخالف فریقوں کو اس بنیاد پر جرح کرنے کا موقع فراہم کرے گی، کے ذریعے دی جائے گی۔ جہاں ایک فریق گواہ یا گواہوں پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہو تو مقامی کمیشن اخراجات برداشت کرے گا۔ فریق کی جانب سے اس طرح برداشت کئے گئے اخراجات اگر کوئی ہوں تو مقدمہ کے تصفیہ پر دی جانے والی لاگت کا حاصل ضربی ہوں گے۔

(۱۲) جہاں درخواست برائے اجازت دفاع نامنظور کردی جائے یا جہاں مدعا علیہ اجازت دفاع کی منظوری سے منسلکہ شرائط کو پوری کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو عدالت افادہ گیس مدعی کے حق میں مدعا علیہ کے خلاف ڈگری اور فیصلہ صادر کرنے کے لئے فی الفور کارروائی کا آغاز کرے گی۔

۸۔ **ڈگری منسوخ کرنے کا اختیار۔** کسی بھی مقدمے میں جس میں دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مدعا علیہ کے خلاف ڈگری صادر کی گئی ہو، تو وہ، ڈگری کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر، یا جہاں سمن کی باضابطہ طور پر تعمیل نہیں کرائی گئی ہو جب اس سے ڈگری کا علم ہو، تو وہ عدالت افادہ گیس کو اس کو منسوخ کرنے کا حکم دینے کے لئے درخواست دے سکے گا، اور اگر وہ عدالت افادہ گیس کو مطمئن کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہے کہ اُسے دفعہ ۷ کے تحت درخواست وضع کرنے سے روکا گیا تھا، یا یہ کہ سمن کی باضابطہ طور پر تعمیل نہیں کروائی گئی تھی، تو عدالت افادہ گیس ایسی شرائط پر کہ خرچہ نقد جمع کرایا جائے گا یا ضمانت کی فراہمی یا بصورت دیگر جیسا کہ یہ مناسب سمجھے، اس کے خلاف ڈگری منسوخ کرے گی اور اس حکم سے دس دنوں کے اندر اسے درخواست وضع کرنے کی اجازت دے گی۔

۹۔ **مقدمے کا تصفیہ۔** (۱) مقدمہ جس میں مدعا علیہ کو اجازت دفاع کی منظوری دی گئی ہو تو اجازت منظوری دی جانے کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر تصفیہ کیا جائے گا، اور کارروائیاں مذکورہ تاریخ سے اور آگے جاری رہنے کی صورت میں مدعا علیہ سے ایسی رقم کی صورت میں ضمانت فراہم کرنے کا حکم دیا جائے گا جیسا کہ عدالت افادہ گیس مناسب سمجھے، اور مدعا علیہ کا مذکورہ ضمانت فراہم کرنے میں ناکامی پر عدالت افادہ گیس ایسی رقم میں حتمی ڈگری جاری کرے گی، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ضمانت کی فراہمی کی شرط کو مستثنیٰ کیا جائے گا، اگر عدالت افادہ گیس کی رائے میں تاخیر مدعا علیہ کے طرز عمل کے وصف سے نہیں ہے۔

(۳) عدالت افادہ گیس کے رُوبرُو مقدمات باقاعدہ سماعت کے لئے جتنی جلدی ممکن ہو سکے پیش کئے جائیں گے اور ماسوائے غیر معمولی حالات کے اور وجوہات قلمبند کرتے ہوئے عدالت افادہ گیس التواء کی اجازت سات دنوں سے زیادہ کے لئے نہیں دے گی۔

(۴) جہاں عدالت افادہ گیس کو اطمینان ہو کہ اس کے رُوبرُو پیش کی گئی کوئی بھی کارروائیاں بے ہودہ یا ایذارساں ہیں، تو عدالت افادہ گیس اس فریق کو جس کے خلاف مذکورہ بے ہودہ یا ایذارساں کارروائیاں دائر کی گئی تھیں کو معاوضہ ادا کرنے کا حکم دے گی جو دس لاکھ روپے تک ہوگا۔

۱۰۔ عدالت افادہ گیس کی مداخلت پر یا اس کے بغیر نیلام و اجرائے ڈگری۔ (۱) عدالت افادہ گیس کی جانب سے فیصلے اور ڈگری کے اعلان پر، ایک علیحدہ درخواست داخل کرنے کی ضرورت کے بغیر مقدمہ خود بخود کارروائی اجراء ڈگری میں تبدیل سمجھا جائے گا، اور مدیون ڈگری کو اس بارے میں تازہ اطلاع جاری کرنے کی ضرورت نہیں۔ مدیون ڈگری کے اثاثوں کی تفصیلات عدالت افادہ گیس کے غور کے لئے ڈگری دار کے ذریعے داخل کی جائے گی، اور ڈگری اور فیصلے کے اعلان کی تاریخ سے تیس دنوں کے اختتام پر اس کی ڈگری کے اجراء کے لئے عدالت افادہ گیس مقدمے کی سماعت کرے گی، مگر شرط یہ ہے کہ اگر مقدمے کا ریکارڈ عدالت عالیہ کسی بھی سطح پر دفعہ ۱۳ کے تحت اپیل کی سماعت کی غرض سے طلب کرے گی یا بصورت دیگر ڈگری کی نقول اور دیگر املاک کے دستاویزات عدالت افادہ گیس کارروائی اجراء ڈگری جاری رکھنے کی غرض کے لئے اپنے قبضے میں رکھے گی۔

(۲) عدالت افادہ گیس کی ڈگری کی تعمیل مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے احکامات یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانونی یا ایسے طریقہ کار کی مطابقت میں کرے گی یا جیسا کہ عدالت افادہ گیس ڈگری دار کی درخواست پر مناسب سمجھے، اس میں وصولی بطور واجبات محاصل اراضی شامل ہیں۔

(۳) عدالت افادہ گیس اور کمپنی افادہ گیس اس دفعہ کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرنے کے لئے پولیس یا سیکیورٹی ایجنسی کی مدد اور خدمات حاصل کرنے کی اہل ہوں گی۔

(۴) مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی بھی امر کے باوصف عدالت افادہ گیس کسی بھی املاک کی قرقی یا فروخت کی بابت تحقیقات اور اعتراضات کی اغراض کے لئے سرسری طریقہ کار پر عمل کرے گی اور ایسی قانونی کارروائیاں، دعویٰ جات اور اعتراضات کے داخل کرنے سے تیس دنوں کے اندر مکمل کرے گی۔

۱۱۔ گیس خرچ کرنے کی بابت اضافی جرمانے۔ جہاں کسی ملزم کو اس ایکٹ کے تحت سزا دی گئی ہو اور عدالت افادہ گیس کو اطمینان ہو کہ ارتکاب جرم کے نتیجے میں کمپنی افادہ گیس سے گیس چوری کی گئی ہے یا خفیف سطح پر چوری کی گئی ہے تو عدالت افادہ گیس مجرم کو اس آرڈیننس کے تحت جرمانوں کے علاوہ چوری یا خفیف سطح پر چوری کی گئی گیس کی مالیت کے حساب سے مزید اضافی رقوم ادا کرنے کا حکم دے سکے گی، جیسا کہ مجرم کو حاصل شدہ مالی فوائد کے متناسب سمجھے گی۔

۱۲۔ جرمانے اور مصارف کا اطلاق۔ (۱) عدالت افادہ گیس حکم دے سکے گی کہ اس ایکٹ کے تحت اطلاق شدہ جرمانہ، ضمانت یا مصارف کا کوئی بھی حصہ یا پورا کا ذیل پر یا اس کی بابت اطلاق کیا جا سکے گا۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی یا تمام کارروائیوں کے مصارف کی ادائیگی کے لئے؛ اور

(ب) کسی متاثرہ فریق کو معاوضہ کی ادائیگی کے لئے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حکم کی تعمیل کی اغراض کے لئے اس ایکٹ کے تحت صادر کردہ ڈگری سمجھا جائے گا۔

۱۳۔ اپیل۔ (۱) کوئی بھی شخص جو عدالت افادہ گیس کی جانب سے صادر کردہ کسی بھی فیصلے، ڈگری، سزا یا حکم قطعی سے متاثرہ ہوا ہو تو وہ مذکورہ فیصلے، ڈگری، سزا یا قطعی حکم کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر عدالت عالیہ کو اپیل داخل کرا سکے گا۔

(۲) اپیل کنندہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے قاعدہ ۳ فرمان نمبر ۴۳ کے احکامات کی مطابقت میں مسئول الیہ کو اپیل کے داخل ہونے کی اطلاع بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک مع باضابطہ رسید کے یا پیغام رساں کے ذریعے دے گا، جو عدالت عالیہ کے رُوبرُو تسلیم اپیل کی مبازرت کرنے کے لئے سماعت کے لئے مقرر کردہ تاریخ میں پیش ہوگا۔

(۳) عدالت عالیہ اپیل کے داخلے کے موقع پر یا اس کے بعد کسی بھی وقت یا تو اَز خود یا ڈگری دار کی درخواست پر منطق حکم کے ذریعے فیصلہ کرے گی کہ آیا مقدمے کے حالات اور حقائق پر انحصار کر کے اور اپیل کنندہ کی جانب سے فراہم کردہ ضمانت کی بابت اپیل کا جزیا پوری منظور کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ داخلہ اپیل بطور التواء بنفسہٖ نافذ نہیں ہوگی، اور نہ ہی اس پر کوئی التواء دیا جائے گا، تاوقتیکہ ڈگری دار کو سماعت کا موقع فراہم نہ کیا جائے اور تاوقتیکہ اپیل کنندہ کو، کسی بھی مقدمے میں جہاں اپیل کنندہ کمپنی افادہ گیس نہ ہو، عدالت عالیہ میں ڈگری شدہ رقم کے مساوی رقم بشمول مصارف نقد جمع کراتا ہے، اور اس صورت میں اگر صرف ڈگری شدہ رقم کے ایک حصے کے لئے التواء منظور کیا جاتا ہے، تو نقد جمع کرانے یا ضمانت کی فراہمی کی شرائط بحسبہٖ کم سمجھی جائیں گی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپیل کے داخل ہونے کی صورت میں داخلے کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر اس کا فیصلہ کیا جائے گا۔

(۵) اس دفعہ کے تحت اپیل کو یک طرفہ صادر ڈگری پر ترجیح دی جائے گی۔

(۶) درخواست برائے اجازت دفاع کو منظور یا ردّ کرنے کا حکم یا عدالت افادہ گیس کا کوئی بھی حکم درمیانی جو عدالت افادہ گیس کے رُوبرُو تمام مقدمے کا تصفیہ نہیں کرتا کے خلاف کوئی بھی اپیل، نظرثانی یا نگرانی قابل پیش رفت نہیں ہوگی۔

(۷) اجرائے ڈگری کے التواء کے لئے کوئی بھی حکم، حکم کی تاریخ سے چھ مہینوں کے اختتام پر خود بخود ختم ہو جائے گا جس کے ساتھ ہی عدالت میں جمع کی گئی رقم، ڈگری دار کو ادا کی جائے گی یا ڈگری دار مدیون ڈگری کی جانب سے فراہم کردہ ضمانت جاری کر سکے گا۔

۱۴۔ پائپ لائنوں وغیرہ میں تحریف کرنا۔ (۱) کوئی بھی شخص جو جان بوجھ کر گیس کی ترسیل یا نقل پذیری، جیسی بھی صورت ہو، کے ذرائع، تنصیب یا گیس کی مرکزی پائپ لائن کی تحریف کرتا ہے یا تحریف کرنے کی کوشش کرتا ہے یا تحریف کرنے میں اعانت کرتا ہے تو اس کو، گیس کی پائپ لائنوں میں تحریف کا مرتکب کہا جائے گا۔

(۲) کوئی شخص جو گیس کی پائپ لائنوں میں تحریف یا اعانت کے لیے کرتا ہے حسب ذیل غرض،۔۔۔

(الف) گیس کی چوری؛یا

(ب) گیس کی فراہمی میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے،

تو وہ چودہ سال تک قید مشقت کا مستوجب ہوگا لیکن یہ ساتھ سال سے کم نہ ہوگی اور ایک کروڑ تک جرمانے کا بھی موسوجب ہوگا۔

۱۵۔ گیس کی معاون یا ترسیلی پائپ لائنوں کی تحریف:۔ (۱) کوئی بھی شخص جو جان بوجھ کر گیس کی کسی بھی معاون یا ترسیلی پائپ لائن جو مرکزی ترسیلی یا فراہمی پائپ لائن نہ ہو کی تحریف کرتا ہے یا تحریف کرنے کی کوشش کرتا ہے یا تحریف کرنے میں اعانت کرتا ہے لیکن اس میں گیس کا ترسیلی نظام، ترسیلی پائپ لائن یا دیگر متعلقہ نظام وساز وسامان، جیسی بھی صورت ہو، شامل ہیں تو اس کو گیس کی معاون یا ترسیلی پائپ لائنوں کی تحریف کا مرتکب کہا جائے گا۔

(۲) کوئی شخص جو گیس کی معاون یا ترسیلی پائپ لائنوں میں تحریف یا اعانت کرتا ہے حسبِ ذیل غرض،۔۔۔

(الف) گیس کی چوری؛یا

(ب) گیس کی فراہمی میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے،

وہ قید مشقت کا مستوجب ہوگا جو دس سال تک ہو سکے گی لیکن سات سال سے کم نہ ہوگی اور تیس لاکھ تک جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۶۔ گھریلو صارف وغیرہ کی جانب سے گیس میٹر کی تحریف:۔ کوئی بھی شخص جو گھریلو صارف کی حیثیت سے کسی بھی گیس میٹر، ریگولیٹر، اشاریہ میٹر یا گیس کنکشن یا دیگر متعلقہ نظام وساز وسامان کی تحریف کرتا ہے تحریف کرنے میں اعانت کرتا ہے، خواہ گیس چوری کے ارتکاب یا گیس کی بلا مجاز ترسیل یا فراہمی کی غرض کے لیے کرتا ہے وہ چھ ماہ تک کی مدت کے لئے سزائے قید یا، ایک لاکھ روپے تک جرمانہ، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۷۔ صنعتی یا تجارتی صارف وغیرہ کی جانب سے گیس میٹر کی تحریف:۔ کوئی بھی شخص جو صنعتی یا تجارتی صارف کی حیثیت سے کسی بھی گیس میٹر، ریگولیٹر، اشاریہ میٹر یا گیس کنکشن یا دیگر متعلقہ نظام وساز وسامان کی تحریف کرتا ہے یا تحریف کرنے میں اعانت کرتا ہے، خواہ گیس چوری کے ارتکاب یا گیس کی بلا مجاز ترسیل یا فراہمی کے ارادے سے کرتا ہے وہ دس سال تک کی

مدت کے لئے سزائے قید کا سزاوار ہوگا لیکن سزا پانچ سال سے کم نہ ہوگی، یا جرمانہ جو پچاس لاکھ روپے تک ہو سکے گا، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۸۔ ترسیلی یا نقل وحمل کی لائنوں وغیرہ کو نقصان یا تباہ کرنا:۔ کوئی بھی شخص جو تخریب کاری کے فعل کے ذریعے دھماکہ خیز مواد یا کسی بھی دیگر طریقے سے کسی بھی ترسیلی یا نقل وحمل کی لائنوں کو نقصان پہنچاتا ہے یا تباہ کرتا ہے تاکہ گیس کی فراہمی میں تعطل ڈالا جائے تو وہ چودہ سال تک قید مشقت جو سات سال سے کم نہ ہوگی اور بمعہ جرمانہ جو دس لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا کا مستوجب ہو گا۔

۱۹۔ بدنیتی سے گیس کا ضایع یا تعمیرات کو نقصان پہنچنے کے لئے ہرجانہ۔ جو بھی شخص جو بدنیتی سے گیس کو موڑنے کا باعث بنتا ہے یا گیس کی فراہمی کو بل ارادہ منقطع کرتا ہے، کسی بھی پائپ لائن یا تعمیرات کو توڑتا یا نقصان پہنچانے کی سعی کرتا ہے، سات سال تک کی مدت کے لئے سزائے قید یا پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۲۰۔ ہرجانے دیگر واجبات کو متاثر نہیں کریں گے۔ دفعات ۱۴ تا ۱۹ کے تحت عائد کردہ ہرجانے مزید برآں ہوں گے اور ادائیگی ہرجانے کی نسبت میں کسی بھی واجبات، کی تخفیف نہیں ہوگی، جو مجرم پر عائد کردہ ہوں اور خواہ ہرجانہ جاری کرنے پر یا کسی بھی قسم کے بقایا جات کی ادائیگی کا حکم جاری کرنے پر یا اس حوالے سے کارروائیوں کی شروعات کی نسبت میں کسی بھی امتناع معیاد کا اطلاق نہیں ہوگا۔

۲۱۔ بصورت دیگر جرم کے لئے ہرجانہ مقرر نہ کیا گیا ہو اور ہیئت جسدیہ کی جانب سے جرائم۔ (۱) کوئی بھی شخص جو کسی جرم جو دفعات ۱۴ تا ۱۹ میں کسی بھی صورت میں فراہم کیے گئے ہوں، کا ارتکاب کرتا ہے یا اس ایکٹ کے احکامات کی عدم تعمیل کرتا ہے تو وہ، جرمانے کا جو پچاس لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے، اور، بدستور عدم تعمیل کی صورت میں، یومیہ جرمانہ جو ایک لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے کا مستوجب ہوگا۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت جہاں کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی، فرم، سوسائٹی یا اشخاص کی دیگر جماعت کی جانب سے کیا گیا ہو تو، کوئی بھی شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت، کمپنی، فرم، سوسائٹی یا اشخاص کی دیگر جماعت کا ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری یا دیگر ہم مساوی افسر ہو یا اس میں حصے دار ہو یا اس کا مذکورہ کسی بھی حیثیت میں کام کرنا متصور ہوتا ہو تو وہ، اس جرم کا قصوروار ہوگا اور اُس کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا جائے گا اور بحسبہ سزا کا مستوجب ہوگا تاوقتیکہ وہ ثابت نہ کردے کہ:-

(الف) جرم کا ارتکاب اُس کی بلا رضامندی یا اغماض سے کیا گیا؛ یا

(ب) اس نے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لئے ایسے طریقہ کار کو بروئے کار لایا جیسا کہ اُسے اُس حیثیت میں اپنے کارہائے منصبی کی نوعیت اور تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرنا چاہیے تھا۔

۲۲۔ گیس کی فراہمی میں تعطل۔ کسی بھی شخص کو جو قصوروار پایا گیا ہو اور دفعات ۱۴ تا ۱۹ میں متذکرہ کسی بھی جرم میں عدالت افادہ گیس کی جانب سے سزایاب ہو کو گیس کی فراہمی عدالت افادہ گیس کی جانب سے ایک سال کی مدت کے لئے معطل رہے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت افادہ گیس مقررہ مدت سے قبل گیس کی فراہمی کی بحالی کا حکم صادر کردے۔

۲۳۔ چوری اور شبہ چوری کی صورت میں تلاشی کا اختیار۔ فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، کمپنی افادہ گیس کا کوئی بھی افسر یا ملازم جو بنیادی شرح تنخواہ ۱۷ سے کم نہ ہو یا اس کے مساوی ہو کمپنی افادہ گیس کی جانب سے اس حوالے سے مجاز کردہ ہوگا کہ وہ کسی بھی عمارت کی تلاشی لے سکے جہاں گیس فراہم کی گئی ہو یا اس طریقہ کار میں استعمال کی جارہی ہو جو یا وہ صورت اس ایکٹ کے تحت جرم کی تشکیل کرتی ہو۔

۲۴۔ جرائم کے خلاف بعض دفعات کی بابت گرفتاری۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم کا اگر کسی بھی شخص ماسوائے گھریلو صارف کی جانب سے ارتکاب کیا جائے تو وہ قابل دست اندازی پولیس اور نا قابل ضمانت ہوں گے۔

۲۵۔ انعام۔ (۱) کمپنی افادہ گیس، معلومات کے نتیجے میں جو اُسے اطلاع کنندہ نے تحریراً فراہم کی ہو تو وہ اس پر پندرہ ایام کے اندر تحقیقات کروائے گی۔

(۲) کمپنی افادہ گیس، معلومات کے نتیجے میں جو اُسے اطلاع کنندہ نے تحریراً فراہم کی ہو کسی بھی واجب الادا رقم یا قابل ادائیگی رقم کی وصولی پر، مذکورہ اطلاع کنندہ کو انعام دے گی جیسا کہ درجہ ذیل ذیلی دفعہ (۳) میں فراہم کیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اطلاع کنندہ کسی بھی انعام کو وصول کرنے کا حقدار نہیں ہوگا اگر کمپنی افادہ گیس کی جانب سے کوئی وصولی مذکورہ معلومات کے نتیجے میں نہیں ہوتی:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ انعام دفعہ ۱۲ کے تحت عائد کردہ کسی بھی جرمانے، ضمانت یا مصارف پر قابل اطلاق نہیں ہوگا۔

(۳) کسی بھی شخص کو انعام کی رقم جو کمپنی افادہ گیس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معلومات فراہم کرتا ہے کل وصول کردہ رقم

کا پانچ فی صد ہو گی۔

۲۶۔ وصولیابی رقوم جو اس ایکٹ کے بعض احکامات کے تحت قابل وصول ہیں۔ ہر رقم جس کو اس ایکٹ کے تحت قابل وصولیابی قرار دیا گیا ہو کو، کمپنی افادہ گیس کی موجودہ پالیسی کی مطابقت میں، عدالت افادہ گیس کو درخواست دینے پر، جو اختیار سماعت کی حامل ہو جہاں مذکورہ کی ادائیگی کرنے والا شخص فی الوقت رہائش پذیر ہو، مذکورہ شخص کی ملکیت کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو قرقی یا فروخت کے کر کے وصول کیا جائے گا۔

۲۷۔ فراہمی گیس مصارف بطور محاصل اراضی قابل وصول ہوں گے۔ (۱) اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون یا کسی دستاویز یا اقرارنامے میں شامل کسی امر کے باوجود، کسی صارف یا کسی دیگر شخص سے گیس فراہم کرنے کے مصارف یا کوئی بھی دیگر واجب الادا رقم بطور محاصل اراضی کے وصول کیے جائیں گے۔

(۲) کمپنی افادہ گیس، یا کمپنی افادہ گیس کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ کوئی شخص، سٹرٹیفکیٹ جو کسی صارف کے خلاف واجب الادا رقم ظاہر کر رہا ہو کے ہمراہ مذکورہ رقم کی وصولی کے لئے متعلقہ ضلع کے ضلعی کلکٹر کو درخواست دے سکے گا اور ضلعی کلکٹر، اس نتیجے کے طور پر، مذکورہ صارف، یا اس کے ضامنوں، یا ان تمام سے رقم کی بطور محاصل اراضی وصولی کرنے کے لئے کارروائی کا آغاز کرے گا، وصولی کی اغراض کے لئے، افسر جو مذکورہ وصولی کی بجا آوری کا مجاز ہو کو مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے تحت مجسٹریٹ کے اختیارات تفویض کئے جائیں گے۔

۲۸۔ معاونت کی استدعا کرنے کا اختیار۔ کمپنی افادہ گیس کسی بھی وزارت، ڈویژن یا وفاقی حکومت کے ادارے، صوبائی حکومت کے کسی بھی محکمے یا ادارے، مقامی اتھارٹی، مالیاتی ادارے، سیاسی نمائندے، قانون نافذ کرنے والے ادارے، بشمول پولیس اور وفاقی تحقیقاتی ادارہ، پیراملٹری فورس، لیویز، محاصل اراضی اہلکاران، اس میں پٹواری یا مختار کار اور سیکیورٹیز و ایکسچینج کمیشن پاکستان شامل ہے سے معلومات یا معاونت طلب کر سکے گی اور یہ مذکورہ وزارت، ڈویژن، محکمے، ادارے، مقامی اتھارٹی، مالیاتی ادارے، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی و ایکسچینج کمیشن پاکستان کا یہ فرض منصبی ہو گا کہ وہ ایسی معلومات یا ایسی معاونت فراہم کرے، بشمول لیکن تجاوزات کے خاتمے تک محدود نہیں ہو گا، جیسا کہ مناسب طور پر مطلوب ہو۔

۲۹۔ امتناع اختیار سماعت۔ (۱) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، کوئی بھی عدالت افادہ گیس، کمپنی افادہ گیس کا کسی عمارت کو گیس کی فراہمی منقطع کرنے سے روکنے کے لئے حکم صادر نہیں کرے گی یا

اس کو مذکورہ عمارت کو گیس فراہمی بحال کرنے کا نہیں کہے گی بشرطیکہ صارف نادہندہ ہو، اور اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کوئی بھی ایسا حکم مؤثر نہیں رہے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس میں شامل کسی امر کا اطلاق کسی ایسے معاملے پر نہیں ہوگا جس میں مدعی، درخواست گزار یا مرافعہ گزار، نے مذکورہ بالا تاریخ کے تیس دنوں کی مدت کے اندر یا دعویٰ، درخواست یا اپیل دائر کرتے وقت، جیسی بھی معاملے کی نوعیت ہو، کمپنی افادہ گیس کی جانب سے اس کے خلاف تعین کردہ رقم اور کمپنی افادہ گیس کی طرف سے جملہ مزید مصارف اس وقت جب وہ واجب الادا ہو جائیں عدالت افادہ گیس کو جمع کروا دیتا ہے، اور ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت پر، کوئی بھی حکم جس میں کمپنی افادہ گیس کو کسی عمارت کی گیس فراہمی بحال کرنے کا کہا گیا ہو، اگر پہلے سے دیا گیا ہو تو، مؤثر نہیں رہے گا۔

(۲) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی رقم جمع کروائی گئی ہو تو، عدالت افادہ گیس، کمپنی افادہ گیس کی جانب سے فراہم کردہ ضمانت پر جدولی بنک میں کمپنی افادہ گیس کے نام پر جمع کروانے کا حکم دے گی تاکہ دعویٰ یا اپیل کا فیصلہ اس کے خلاف ہونے کی صورت میں، وہ مذکورہ رقم مدعی یا درخواست گزار، جیسی بھی معاملے کی نوعیت ہو، کو واپس کر دے، ایسے مناسب حاصل کے ساتھ جیسا کہ عدالت مقرر کرے۔

۳۰۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس ایکٹ کے اغراض کی تعمیل کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

۳۱۔ ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا۔ اس ایکٹ کے احکامات فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں شامل کسی امر کے برعکس کچھ اور مذکور ہونے کے باوجود مؤثر ہوں گے۔